تعمیرات برائے انسداد آفات وموسمیاتی اثرات (DCRIP)
منصوبہ کا ماحولیاتی اور سماجی امور کا انتظامی ڈھانچہ
(مختصر خاکہ)

عالمی بنک (World Bank) کے مالی تعاون سے چلائے جانے والے ترقیاتی منصوبوں پر عملدرآمد کرنے والے اداروں کے لئے لازم ہے کہ وہ بعض ایسے مسلمہ بین الاقوامی رہنما اصولوں اور پالیسیوں پر کاربند ہوں جو ان منصوبوں میں سماجی طور پر پائیداری، ماحولیاتی پختگی اور فیصلہ سازی میں بہتری پیدا کرتے ہیں۔ اس وقت جبکہ ابھی مجوزہ منصوبوں کی نشاندہی اور مقامات کا تعین ہونا باقی ہے عالمی بنک اس سارے منصوبے کی تیاری اس کے ماحولیاتی اور سماجی امور کے ایک انتظامی ڈھانچے کے پس منظر میں کر رہا ہے۔ یہ Environmental & Social Management Framework اس قسم کے منصوبوں کے مقامی ماحول اور مقامی آبادی پر نہ صرف ممکنہ اثرات کی تشخیص کا معیار اور طریقہ کار، منفی اثرات کی نشاندہی اور اُن میں کمی کے اقدامات کے لئے رہنما اصول وضع کرتا ہے۔ اس کے ساتھ ہی یہ بھی وضاحت کر دی گئی ہے کہ اس پر عملدرآمد کے لئے معلوماتی سوالات کیا ہونگے، ادارے کی تشکیل کیسے ہوگی، پراجیکٹ کی نگرانی کیسے کی جائے گی اور مختلف سطحوں پر معلومات کی فراہمی کا طریقہ کار کیا ہوگا۔

ماحولیاتی اور سماجی امور کے اس انتظامی ڈھانچے کو عالمی بنک کی پالیسی نمبر 12.4 کے مطابق مرتب کیا گیا ہے اور اِسے اِس مجوزہ ڈھانچے میں تشکیل دینے میں صوبہ پنجاب کے محکمہ آبپاشی اور آزاد جموں وکشمیر محکمہ منصوبہ بندی وترقیات کی نہ صرف کاوشیں شامل ہیں بلکہ یہ دونوں فریق اس کی تمام جزئیات پر عمل درآمد کرنے پر بھی متفق ہیں۔ اس انتظامی ڈھانچے کا حصہ اول ماحولیاتی مسائل اور اثرات جبکہ حصہ دوم سماجی مسائل اور اثرات سے متعلق ہے۔

تعمیرات برائے انسداد آفات وموسمیاتی تغیرات (DCRIP) نامی اس منصوبے میں سیلاب اور شدید بارشوں سے بچاؤ کے لئے بندوں اور پشتوں کی بحالی وتعمیر نو اور قدرتی آفات سے بچاؤ کے نظام کو بہتر بنانا شامل ہے۔ عالمی بنک کی درجہ بندی میں یہ پراجیکٹ "بی" کیٹیگری میں شامل ہے۔ محکمہ آبپاشی پنجاب اور محکمہ منصوبہ بندی وترقیات آزاد کشمیر دونوں پرُعزم ہیں کہ وہ اگر کہیں کسی مقام پر مجوزہ تعمیرات کے لئے مزید زمین درکار ہو گی تو شاملات، سرکاری اداروں، ضلعی حکومتوں اور پرائیویٹ کھاتوں سے رضا کارانہ بنیادوں پر زمین حاصل کریں گے اور تعمیرات کی وجہ سے ہونے والے ممکنہ منفی اثرات کا تدارک بھی کریں گے۔

پراجیکٹ تشریح اور جزئیات

اس پراجیکٹ کا بنیادی مقصد سال 2014 کے سیلاب اور شدید بارشوں سے متاثرہ سیلابی بندوں اور پشتوں کی بحالی اور قدرتی آفات سے بچاؤ کے نظام کو بہتر بنانا درکار ہے جس میں پنجاب اور آزاد جموں وکشمیر کی 85 ملین کے قریب آبادی متاثر ہوئی تھی۔ اس پراجیکٹ کی کل تخمینہ لاگت 150 ملین ڈالر ہے جس میں سے 100 ملین ڈالر پنجاب، 25 ملین ڈالر آزاد جموں وکشمیر اور بقیہ 25 ملین ڈالر وفاقی اداروں کے خرچ کئے جائیں گے۔ یہ پراجیکٹ اس

وقت عالمی بنک کے (OP 10.00) ضابطہ کے پیرا گراف 12 کے تحت تیار کیا جارہا ہے جسے قدرتی آفات واقع ہونے کے بعد ہنگامی آپریشن کے طور پر لیا جاتا ہے۔اس پراجیکٹ کے درج ذیل پانچ اہم جز ہیں۔

(الف) سیلاب کے مزاحمتی بندوں کی بحالی اور پختگی: تخمینہ US$ 100 million

اس کے تحت سیلابی پشتوں، بندوں اور پہاڑی علاقوں میں نالوں کے اردگرد حفاظتی پشتے تعمیر کیے جائیں گے۔

(ب) آفات سے نبٹنے کا انتظام: تخمینہ US$ 18 million

اس کا مقصد قدرتی آفات سے نبٹنے والے حکومتی اداروں کو مضبوط کرنا ہے۔اور یہ رقم پنجاب اور آزاد جموں وکشمیر کی صوبائی ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی پر اور اس کے ذریعے خرچ ہوگی۔

(ج) موسمی تغیرات کا انتظام: تخمینہ US$ 23 million

اس کے تحت ملک میں پہلے سے موجود موسمیاتی ریڈاروں اور دریائی پانی کے اتار چڑھاؤ کے آلات اور سیلاب کی پیشگی اطلاع کے نیٹ ورک کو بہتر اور مزید سائنسی بنیادوں پر استوار کرنا ہے۔ یہ رقم وفاقی موسمیاتی ادارے پر اور اس کے ذریعے خرچ ہوگی۔

(د) پراجیکٹ کا انتظام: تخمینہ US$ 9 million

اس پراجیکٹ کے تحت چار پراجیکٹ مینجمنٹ یونٹ (PMU) بنائے جائیں گے۔جن میں ایک وفاقی موسمیاتی ادارہ، دوسرا ڈیزاسٹر مینجمنٹ، تیسرا محکمہ آبپاشی اور چوتھا محکمہ منصوبہ بندی وترقیات آزاد کشمیر میں قائم ہوں گے۔ یہ چاروں PMU اپنے اپنے دائرہ کار میں پراجیکٹ کے انتظامات، مالیاتی امور، رابطہ کاری، رپورٹنگ، مانیٹرنگ اور پروکیورمنٹ کے ذمہ دار ہوں گے۔

(ر) فوری امدادی کاروائی: تخمینہ US$ 0 million

اگرچہ اس مد میں ابھی کوئی رقم نہیں رکھی گئی لیکن کسی بھی قدرتی آفت کی صورت میں کوئی بھی مجوزہ حکومت بنک سے اس کے لئے امداد طلب کرسکتی ہے۔

پراجیکٹ پر عمل درآمد

اس پراجیکٹ کے مختلف اجزاء پر عمل درآمد کے لئے وفاقی حکومت ،صوبائی حکومت پنجاب اور حکومت آزاد جموں وکشمیر ذمہ دار ہونگے۔ پالیسی معاملات پر عمل درآمد اور پراجیکٹ کے انتظام میں شامل اداروں کے درمیان رابطہ کاری کے لئے پنجاب، آزاد کشمیر اور وفاق کی سطح پر تین پراجیکٹ رہنمائی کمیٹیاں (OCCs) کام کریں گی اور چاروں PMU اپنی کارکردگی، آڈٹ اور مانیٹرنگ کے لئے عالمی بنک اور اپنی متعلقہ کمیٹیوں (OCCs) کے سامنے جوابدہ ہوں گے۔

ورلڈ بنک سیف گارڈ پالیسیوں کا اطلاق

پنجاب اور آزاد جموں وکشمیر کے مجوزہ پراجیکٹس کے بارے میں ابتدائی سرسری جائزے کے نتیجے میں اس منصوبے پر عالمی بنک کی درج ذیل تین سیف گارڈ پالیسیوں کا اطلاق ہوتا ہے۔

1. Environmental Assessment OP/BP 4.01

2. Involuntary Resettlement OP/BO 4.12

3. Projects on International Waterways OP/BP 7.50

مجوزہ ماحولیاتی اور سماجی پالیسی فریم ورک کے اندر ایک مکمل منفی لسٹ مہیا کر دی گئی ہے اور اگر متعلقہ ادارے پراجیکٹ بناتے وقت وہ اقدامات نہیں اٹھائیں گے جن کی ممانعت کر دی گئی ہے تو اوپر درج سیف گارڈ پالیسیوں کا اطلاق نہیں ہوگا۔

سیف گارڈ پالیسیوں پر عمل درآمد کے ادارے کا قیام

سیف گارڈ پالیسیوں کے منفی اثرات کے خاتمے کے لئے ایک طریقہ کار اور عمل درآمد کے لئے ادارے کے قیام پر محکمہ آبپاشی پنجاب اور محکمہ منصوبہ بندی و ترقیات آزاد جموں وکشمیر دونوں اداروں کے ساتھ تفصیلی ملاقاتوں کے بعد یہ طے ہوا ہے کہ محکمہ آبپاشی پنجاب اپنے موجودہ "سوشل اینڈ انوائرنمنٹل مینجمنٹ یونٹ" (SEMU) کی تشکیل نو کرے گا اور اریگیشن کی سطح پر اس کی رسائی ممکن بنانے کے علاوہ اس ادارہ (SEMU) کی مدد کے لئے ماحولیاتی اور سماجی ماہرین کی خدمات بھی حاصل کرے گا۔ محکمہ منصوبہ بندی و ترقیات آزاد جموں وکشمیر بھی اسی طرح کا تنظیمی ڈھانچہ قائم کرے گا۔

جوابدہی اور معلومات تک رسائی کا نظام:

محکمہ آبپاشی پنجاب اور محکمہ منصوبہ بندی و ترقیات آزاد جموں وکشمیر دونوں ادارے اس امر پر متفق ہیں کہ وہ جوابدہی اور معلومات تک رسائی کا ایک مربوط نظام (GRM) قائم کریں گے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆